6699-مسلمانوں کی موجودگی کے باوجود کفار سے خریداري کرنا

سوال

مسلمانوں کا آپس میں تعاون ترک کردینا وہ اس طرح کہ مسلمان کسی مسلمان سے خریدنا پسند نہیں کرتا بلکہ کفار کی دوکانوں سے خریداري کرنا پسند کرتا ہے، آیا یہ حلال ہے کہ حرام ؟

پسندیدہ جواب

اصل تو جواز ہے کہ مسلمان اپنی ضرورت کی وہ اشیاء جو اللہ تعالی نے اس کے لیے حلال قرار دي ہیں مسلمان سے خریدے یا کافر سے جائز ہے، اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی یھودیوں سے خریداري کی تھی.

لیکن جب مسلمان اپنے مسلمان بھائی سے بغیر کسی سبب یعنی دھوکہ اور ریٹ میں زیادتی اور سامان ردي ہونے وغیرہ کے بغیر ہی خریداري ترک کرکے کفار سے خریداري کرنا محبوب سمجھے اور اس کی رغبت رکھے اور بغیر کسی سبب کے ہی کافر سے خریداري کو مسلمان پر ترجیح دے تو یہ حرام ہے کیونکہ اس میں کفار سے موالاۃ و دوستی اور ان سے راضی ہونا اور ان سے محبت کا اظہار، اور مسلمان تاجروں کے ساتھ کساد بازاري اور انہیں نقصان دینا ہے اور جب مسلمان اس کی عادت ہی بنالے تو اس میں مسلمانوں سے خریداري کا عدم رواج ہوگا، لیکن اگر مسلمان سے خریداري نہ کرنے کے کچھ اسباب ہوں جیسا کہ اوپر بیان ہوچکا ہے تو وہ اپنے مسلمان بھائی کو نصیحت کرے جو اسے ان عیوب کو دور کرے اگر تو وہ نصیحت قبول کرلے الحمد للہ وگرنہ وہ اس سے خریداري کرنا ترک کرکے کسی اور سے خریداري کرے اگرچہ کافر ہی کیوں نہ جو اپنے معاملات میں سچائی اختیار کرتا اور منافع کا احسن طریقہ سے تبادلہ کرتا ہو. اھ.